ڈائریکٹرز رپورٹ

آپکی کمپنی کے ڈائریکٹرانتہائی مسرت کے ساتھ کمپنی کی چھتیسویں (36th) سالانہ رپورٹ بمعہ آڈٹ شدہ مالیاتی دستاویزات بابت مالی سال 30 ستمبر 2021 آپکی خدمت میں پیش کرر ہے ہیں۔

صنعت اور معیشت کے احوال:

پاکستان کی معیشت میں گزشتہ سال Covid-19 کے بعد وبائی صورتحال اوراس کے نتیجے میں لاک ڈاؤن لگائے جانے سے پیدا ہونے والے حالات کے بعد بہتری کے آثار نظر آرہے ہیں۔ روپے کی قدر میں مسلسل کمی اور عالمی سطح پر سپلائی چین میں بگاڑ پیدا ہونے کے بعد خام مال کی قیمت اور کاروباری لاگت میں بے تحاشہ اضافہ ہوا ہے جن کی وجہ سے کاروباری اور معاشی سرگرمیوں رکاوٹیں پیدا ہورہی ہیں۔

عالمی سطح پر معاشی نشوونما کا ہدف 2021 اور 2022 کیلئے بالترتیب 6% اور 4.9% مقرر کیا گیا ہے جوکہ اس سے پہلے آئی ایم ایف کی جانب سے پیش کئے جانے والے اہداف کے مقابلے میں بہت بہتر ہے۔ نشوونما کے ان اہداف کے حصول کیلئے مالیاتی امداد، ویکسینیشن کے بعد بحالی اور معاشی سرگرمیوں کی مسلسل بحالی بھی اپنا کردارادا کریں گے۔ تاہم اس بات کا خدشہ موجود ہے کہ گزشتہ وائرس کے پھیلاؤ سے معاشی تباہ کاریوں کے ساتھ ساتھ ایک اور لہر کی وجہ سے معاشی نشوونما ایک مرتبہ پھر سست روی کا شکار ہوسکتی ہے۔

زیرنظر مالی سال کے دوران پالیسی ریٹ میں کوئی ردوبدل نہیں کیا گیا جس کی وجہ سے کاروباری حلقوں میں اعتماد کی فضاء بحال ہوئی اور معاشی سرگرمیوں کو فروغ ملا۔ آئی ایم ایف کی جانب سے بھی اس بات کا اعتراف کیا گیا ہے کہ معاشی سرگرمیوں کو تیز کرنے کے سلسلے میں حکومتی پالیسیوں نے اہم کردارادا کیا ہے اوراسٹیٹ بینک آف پاکستان کی جانب سے جارحانہ مداخلت کے باعث لوگوں کی زندگیاں اور کاروبار کو بچانے میں کافی مدد ملی ہے۔

شوگر سیکٹر کا چکر ذیل میں پیش کیا جارہا ہے:

پاکستان میں گنے کی بوائی کے دوموسم ہیں یعنی بہار(فروری تا مارچ)اورخزاں (ستمبر تا نومبر)۔دونوں موسموں کی کٹائی اور بوائی کے عمل میں 10 ماہ سے زائد کا فرق پایا جاتا ہے۔گزشتہ پانچ برسوں کے دوران اوسطاً گنے کی فصل میں دومختلف رجحانات دیکھنے کومل رہے ہیں یعنی زیرکاشت علاقے میں کمی اور مجموعی پیداوار میں اضافہ۔حالانکہ کہ گزشتہ پانچ سالوں کے دوران زیرکاشت رقبے میں کمی واقع ہوئی ہے لیکن گنے کی پیداوار میں اضافہ ہوا ہے،اس کی بنیادی وجہ فی ہیکٹر پیداوار میں اضافہ ہے۔

شوگر انڈسٹری میں پیداواری لاگت مختلف نوعیت کی ہوتی ہے جس کی وجوہات میں مختلف اقسام کے گنوں سے ریکوری کا مختلف تناسب، بذریعہ ٹیکنالوجی پیداوار کی مقدار سے پڑنے والا فرق، خام مال سے پروڈکٹ بنانے کی لاگت اور گنے کی قیمت خرید وغیرہ شامل ہیں۔ان وجوہات کی بناء پر ایک ہی علاقے میں قائم ملوں کے اخراجات کا تناسب بھی مختلف ہوسکتا ہے۔سب سے زیادہ کارگر ملیں وہ ملیں ہیں جہاں ریکوری کا تناسب زیادہ سے زیادہ ہواور بہتر ٹیکنالوجی اور زیادہ پیداواری صلاحیت کی وجہ سے پیداوار کی مقدار بھی زیادہ ہو۔غیر کارگر ملوں میں وہ ملیں شامل ہیں جن کے پاس فرسودہ ٹیکنالوجی ہے، ریکوری کا تناسب کم ہے اور خام مال سے پروڈکٹ بنانے کی لاگت زیادہ ہے۔شوگر کی ریکوری کا تناسب تقریباً 8% سے 12% کے درمیان ہے۔ جہاں تک گنے کی قیمت کا تعلق ہے، پاکستان میں مختلف ملوں کو گنے کی قیمت خرید چینی کی پیداواری لاگت 65% سے 95% تک پڑتی ہے جس سے صاف ظاہر ہوتا ہے کہ چینی کی پیداوار میں گنے کا حصہ سب سے زیادہ ہے، عموماً سکروز ریکوری کی مقدار بھی اس میں کم ہوتی ہے۔

سیزن2020-21 کے دوران چینی کی پیداوار 5.65 ملین ٹن رہی جبکہ گزشتہ سیزن میں چینی کی پیداوار 4.88 ملین ٹن ریکارڈ کی گئی تھی۔ چونکہ چینی کی کھپت 6.00 ملین ٹن ہے اس لئے حکومت کی جانب سے کمی کو پورا کرنے کیلئے تین لاکھ ٹن چینی کسی بھی ڈیوٹی یا ٹیکسوں کے بغیر درآمد کرنے کی اجازت دی گئی۔کئی وجوہات کی بناء پر چینی کی قیمت دباؤ کا شکار رہی جن میں سرکاری ایجنسیوں کی جانب سے مختلف بروکروں اور ڈیلروں کے خلاف قیمت بڑھانے اور بڑی مقدار میں چینی ذخیرہ کرنے کے الزام میں درج کئے جانے والے مقدمات شامل ہیں۔مختلف ملوں کے مابین گنے کے حصول کیلئے مقابلے کی فضاء قائم رہی بالخصوص زیریں سندھ میں جس کی وجہ سے چینی سازوں کی منفعت پر منفی اثرات مرتب ہوئے۔گزشتہ دوسیزنز کے دوران کاشتکاروں کو اچھا منافع حاصل ہوا جس کی وجہ سے گنے کی کاشت میں بھی اضافہ ہوا ہے۔

معلومات برائے کمپنی:

بنیادی افعال کار

بنیادی طور پر کمپنی چینی اوراس کی ذیلی مصنوعات بنانے اورانھیں فروخت کرنے کے کاروبار سے منسلک ہے، چینی کی ذیلی مصنوعات میں گنے کا پھوک اور راب شامل ہیں۔کمپنی کی جانب سے گنے کے پھوک کوجلا کر بجلی پیدا کرنے کا ایک پلانٹ بھی نصب کیا گیا ہے تا کہ اس پلانٹ سے بجلی پیدا کرنے کے بعد فاضل بجلی کو قومی گرڈ میں شامل کیا جاسکے۔پیداوار کی یہ سہولت سانگھڑ سندھڑی روڈ، دیہہ کیہوڑ، ضلع سانگھڑ صوبہ سندھ میں واقع ہے۔

کاروباری نتائج اوران کا جائزہ

کمپنی کے اہم مالیاتی نتائج بابت مالی سال اختتامیہ 30 ستمبر 2021 اوران کا گزشتہ مالی سال سے تقابل ذیل میں پیش کیا جارہا ہے:

	2020 - 2021	2019 - 2020
آغاز برائے سیزن	**05-11-2020**	15-11-2019
اختتام برائے سیزن	**20-02-2021**	02-03-2020
گنے کی پسائی کا دورانیہ - دنوں میں	**108**	109
گنے کی پسائی کی مقدار - ملین ٹن میں	**451,275.963**	387,302.75
اوسط یومیہ پسائی - میٹرک ٹن میں	**4,178.48**	3,553.24
چینی کی پیداوار - ملین ٹن میں	**45,239.50**	39,804.25
سکروز کی ریکوری - فیصد میں	**10.012**	10.263

آپ کی کمپنی نے451,275.963 میٹرک ٹن گنے کی پسائی کی جبکہ گزشتہ مالی سال کے دوران گنے کی پسائی کی مقدار387,302.875 میٹرک ٹن تھی اوراس طرح پسائی کی مد میں 16.52% کا اضافہ درج کیا گیا ہے، اسی طرح 45,239.50 میٹرک ٹن چینی پیدا کی گئی جو کہ گزشتہ مالی سال کے دوران پیدا کی جانے والی چینی 39,804.25 میٹرک ٹن کے مقابلے میں 13.65% زائد رہی۔ پسائی کے سیزن کے دوران گنے کی ترسیل مستقل بنیادوں پر نہ کی جاسکی جس کی وجہ صوبے میں گنے کی کے حصول کیلئے جاری زبردست مسابقت تھی اوراس طرح گنے کی ترسیل میں اضافی اخراجات اٹھانا پڑے، اس کے علاوہ گنے کی ترسیل میں بار بار آنے والی رکاوٹ کی وجہ سے ریکوری کی شرح پر منفی اثرات مرتب ہوئے ہیں۔ ریکوری کی کم شرح کی ایک وجہ یہ بھی تھی کہ گنے کی ترسیل مل کے جنوب میں واقع علاقوں سے کی گئی جہاں موسلا دھار بارشوں کی وجہ سے گنے کی فصلوں میں آلودہ پانی کھڑا رہا۔

مالیاتی نتائج اوران کا جائزہ

کمپنی کے اہم ترین مالیاتی نتائج بابت مالی سال 30 ستمبر 2021 کا خلاصہ بمعہ تقابلی جائزہ بابت گزشتہ مالی سال ذیل میں پیش کیا جارہا ہے:

	2021	2020
	روپے ہزاروں میں	
نقصان قبل از ٹیکس	**(16,094)**	(98,846)
ٹیکس	**13,732**	19,909
نقصان بعد از ٹیکس	**(29,826)**	(118,755)
نقصان فی حصص بنیادی وتحلیلی (روپے میں)	**(2.50)**	(9.94)

دوران سال کمپنی کا نقصان قبل از ٹیکس 16,094 ہزار روپے درج کیا گیا ہے جبکہ گزشتہ مالی سال کے دوران یہ نقصان 98,846 ہزار روپے درج کیا گیا تھا۔ دوران سال ہم گنے کی خرید کے سلسلے میں قرب و جوار کی ملوں کے مقابلے میں قیمتوں کی نچلی سطح کو قائم رکھنے میں کامیاب رہے، آہستہ آہستہ قلیل المیعاد قرضوں پر انحصار کو کم کیا اور اس طرح شرح سود کو بھی کم از کم سطح پر قائم رکھنے میں کامیابی حاصل ہوئی, اسی طرح طویل المیعاد قرضوں کی بھی بتدریج ادائیگی کی گئی تا کہ پیداواری لاگت کو کم از کم کیا جا سکے اور افراط میں ہوشربا اضافے کے باوجود پیداواری لاگت کو کم از کم سطح پر رکھا گیا۔ البتہ ہماری جانب سے ان تمام کوششوں کے باوجود مالیاتی نتائج منفی ہی رہے جس کی بنیادی وجہ یہ تھی کہ چینی کی قیمت فروخت کے مقابلے میں پیداواری لاگت میں اضافہ نسبتاً زیادہ رہا ماسوائے آخری سہ ماہی کے جس کے بعد نقصانات کو کم کرنے میں کچھ حد تک مدد مل سکی۔

آڈیٹروں کی رپورٹ پر اظہار رائے

کمپنی کے قانونی آڈیٹروں کی جانب سے اپنی رپورٹ میں 18-2017 کے سیزن کیلئے 22 روپے فی من کے پروزیشن کی عدم موجودگی سے متعلق تاکیداً ذکر کیا ہے۔ اس سلسلے میں ہم آپ کے گوش گزار کرنا چاہتے ہیں کہ جیسا کہ اوپر ذکر کیا جا چکا ہے آپکی مالیاتی دستاویزات کو گنے کی قیمت 160 روپے فی 40 کلوگرام کی بنیاد پر تیار کیا گیا ہے اور ایسا کرنے میں معزز عدالت عالیہ کے عبوری حکم کو مدنظر رکھا گیا ہے جس میں تمام شراکت داروں کی رضامندی شامل تھی۔ ہم امید کرتے ہیں کہ شوگر کی صنعت کے دگرگوں حالات کو مدنظر رکھتے ہوئے معزز عدالت عالیہ کیا جانب سے حتمی فیصلہ کنسینٹ آرڈر کے مطابق ہی آئے گا۔

معاملات کی حالت

بورڈ آپ کو یہ بتانا چاہتا ہے کہ دورانِ سال فیڈرل بورڈ آف ریونیو (FBR) کے احکامات کے مطابق ٹیکس کے سالوں 2015 تا 2019 جس میں 24,818,724 ہزار روپے کی ڈیمانڈ ہے اور اسی طرح سیکشن 161 کے تحت یکے بعد دیگرے ٹیکس کے تین سالوں 2017 تا 2019 کے بھی آرڈر پاس کئے گئے اور ایک مرتبہ پھر ایک بڑی ڈیمانڈ کی گئی جس رقم 88,174 ہزار روپے بنتی ہے۔

آپکی کمپنی کی انتظامیہ اس بات پر یقین رکھتی ہے کہ یہ تمام معاملات میں کمپنی کے حق میں فیصلہ آئے گا کیونکہ ایف بی آر کی جانب سے یہ تمام آرڈز روایتی نوعیت کے ہیں جن میں اسٹاک کے چند جملوں کو بنیاد بنایا گیا اور یہ آرڈرز پہلے سے طے شدہ قیاسات پر مبنی ہیں جو کہ غیر قانونی ہیں، فی نفسہ باطل ہیں اور انصاف کے تقاضوں کے منافی ہیں۔ علاوہ ازیں، آپکی کمپنی ابھی قانونی چارہ جوئی کے مراحل میں ہے اور اس وقت بالترتیب اپیلٹ ٹریبونل اور کمشنر اپیل کے روبرو اپیل دائر کی گئی ہیں۔ نیز کمپنی کی جانب سے حکم امتناعی حاصل کرنے کیلئے ان آرڈرز کے خلاف معزز عدالت عالیہ سندھ کے روبرو درخواست بھی دائر کی گئی ہے جو کہ معزز عدالت عالیہ کی جانب سے جاری کیا جا چکا ہے، اس کے علاوہ اپیلٹ ٹریبونل اور کمشنر ان لینڈ ریونیو اپیلز کے پاس اپیلیں بھی دائر ہیں۔

کارپوریٹ اور مالیاتی رپورٹنگ فریم ورک سے متعلق بیان

بورڈ آف ڈائریکٹرز اور کمپنی اس بارے میں پرعزم ہیں کہ کارپوریٹ مینجمنٹ کے سنہرے اصولوں کی مکمل پاسداری کی جائے اور شفافیت اور حقیقی معلومات کی فراہمی کو ممکن بنایا جائے۔ بورڈ اور کمپنی اپنی ذمہ داریوں کا بخوبی احساس کرتے ہیں اور ان کی جانب سے کمپنی کے تمام آپریشنز کی نگرانی کی جاتی ہے اور کمپنی کارکردگی کو مزید مؤثر بنانے کیلئے، معاملات کی صحت، جامعیت اور مالیاتی غیر مالیاتی دستاویزات کی تیاری میں شفافیت جیسے امور کی کڑی نگرانی کی جاتی ہے۔

لسٹنگ قواعد کے عین مطابق کمپنی کی جانب سے کوڈ آف کارپوریٹ گورننس کی مکمل پاسداری کرتی ہے۔ اس سلسلے میں درج ذیل اہم بیانات پیش خدمت ہیں:

☆ مینجمنٹ کی جانب سے تیار شدہ مالیاتی دستاویزات کمپنی کے تمام امور، آپریشنز کے نتائج، ترسیل نقد رقوم اور حصص میں ردوبدل سے متعلق معاملات کی صحیح ترجمانی کرتی ہیں۔

☆ کمپنی کی جانب سے متعلقہ ریکارڈ کو باقاعدہ قواعد کے مطابق کھاتوں میں درج کیا گیا ہے۔

☆ تمام تر مالیاتی دستاویزات کی تیاری کے سلسلے میں مناسب محاسبی پالیسیوں پر عمل کیا گیا ہے، نیز تمام تر مالیاتی تخمینے معقول اور قرین قیاس ہیں۔

☆ مالیاتی دستاویزات کی تیاری کے سلسلے میں پاکستان میں مستعمل بین الاقوامی محاسبی معیارات کی مکمل پاسداری کی گئی ہے اور اس سلسلے میں کسی قسم کی کوئی روگردانی نہیں کی گئی۔

☆ اندرونی طور پر کنٹرول کا نظام انتہائی منظّم اور جامع ہے اور اسے مؤثر انداز سے نافذ کیا گیا ہے اور اس پر مکمل نظر رکھی جاتی ہے۔

☆ ایسی کوئی وجہ نظر نہیں آتی جس کی بنیاد پر کمپنی کو ختم کرنے سے متعلق کوئی سوال پیدا ہوتا ہو کہ کمپنی اپنا وجود برقرار نہ رکھ پائے۔

☆ قواعد میں مزکور کارپوریٹ گورننس کی بہترین پالیسیوں سے کوئی ایسا انحراف نہیں کیا گیا جو کہ قابل غور ہو۔

☆ کمپنی کے مالیاتی نتائج سے متعلق گزشتہ دس سال کی اہم معلومات کا خلاصہ رپورٹ ہذا کے ساتھ منسلک ہے۔

☆ قانوناً کمپنی کو کوئی قابل ذکر ادئیگیاں نہیں کرنا پڑیں ماسوائے ان ادئیگیوں کے جو کہ کاروبار میں معمول کا حصہ ہیں جیسا کہ ٹیکس، لیویز اور دیگر چارجز وغیرہ جن کا ذکر مالیاتی دستاویزات کے اندر متعلقہ نوٹس میں کیا جا چکا ہے۔

☆ تمام مستقل اور اہلیت کے حامل ملازمین کیلئے کمپنی میں ایک غیر فنڈ شدہ گریجویٹی اسکیم جاری ہے اور اس کے علاوہ اہلیت پر پورے اترنے والے ملازمین کیلئے لیو انکیشمنٹ اسکیم بھی موجود ہے جس کی ادائیگی ملازمین کو کمپنی سے ریٹائرمنٹ کے وقت کی جاتی ہے۔ تخمینے کی بنیاد پر ہر سال ذمہ داریوں سے نبرد آزما ہونے کی غرض سے پروویژن فراہم کیا جاتا ہے جس سے متعلق تمام تر معلومات کو رپورٹ ہذا کے نوٹس میں بیان کیا جا چکا ہے۔

☆ کمپنی کی بابت ترتیب حصص داری کی جدول کو بھی سالانہ رپورٹ کا حصہ بنایا گیا ہے۔

☆ لسٹڈ کمپنیز (کوڈ آف کارپوریٹ گورننس) ریگولیشنز 2019 کے مطابق تمام کمپنیوں نے اس بات کو یقینی بنانا ہے کہ بورڈ میں شامل تمام ڈائریکٹر ڈائریکٹر ٹریننگ پروگرام کے تحت سرٹیفکیشن حاصل کر چکے ہوں۔ تمام ڈائریکٹرز ماسوائے حاجی خدا بخش راجر اور جناب محمد قاسم سیکیورٹیز اینڈ ایکسچینج کمیشن آف پاکستان کی جانب سے متعین کردہ انسٹیٹیوٹس/اداروں سے ڈائریکٹرز ٹریننگ پروگرامز کے تحت اپنی تربیت مکمل کر چکے ہیں۔ حاجی خدا بخش راجر اپنی تعلیم اور تجربے کی بنیاد پر قواعد کے مطابق اس تربیت سے مستثنیٰ ہیں اور جناب محمد قاسم ضوابط کے اندر طے شدہ عرصے میں ڈائریکٹر ٹریننگ پروگرام میں شمولیت اختیار کر کے اپنا تربیتی پروگرام مکمل کر لیں گی۔

☆ بورڈ کی جانب سے ہمہ وقت یہ کوششیں جاری رہتی ہیں کہ بورڈ اپنی اور اپنی کمیٹیوں کی کارکردگی میں بہتری پیدا کرے۔ بورڈ کی جانب سے کوڈ آف کارپوریٹ گورننس کے قواعد کے مطابق ایک ایسا نظام مرتب کیا گیا ہے جس کے تحت بورڈ اور اس کی کمیٹیوں کی کارکردگی کا سالانہ بنیادوں پر جائزہ لیا جاتا ہے۔ اس کے علاوہ کارپوریٹ گورننس کے میدان میں ہونے والی نئی تحقیق سے بھی بورڈ خود کو آگاہ رکھتا ہے تا کہ کمپنی بہترین روایات کی پاسداری کرتی رہے۔

☆ ہمارے بہترین علم کے مطابق کمپنی کے ڈائریکٹروں، چیف ایگزیکیٹو اور ان کے ازواج اور نابالغ بچوں کی جانب سے دوارن سال کمپنی کے حصص میں کسی قسم کا کوئی اور لین دین نہیں کیا گیا۔

☆ کارپوریٹ گورننس کے سنہرے اصولوں کی پاسداری برائے لسٹڈ کمپنیز (کوڈ آف کارپوریٹ گورننس) ریگولیشنز 2019 سے متعلق ایک بیان بھی رپورٹ ہذا کے ساتھ منسلک ہے۔

کارپوریٹ گورننس اور کارپوریٹ گورننس کے سنہرے اصولوں کی پاسداری

اعلیٰ اخلاقی اقدار کی پاسداری کمپنی کی طویل تاریخ کا حصہ ہے اور مستقبل میں بھی ان سنہرے اصولوں پر عمل پیرا رہنے کیلئے کمپنی پر عزم ہے۔ بورڈ کی جانب سے مستقل بنیادوں پر اس سلسلے میں رہنمائی فراہم کی جاتی ہے کہ موجودہ نظام میں سقم تلاش کئے جائیں اور بورڈ پر ہی اس بات کی بنیادی ذمہ داری عائد ہوتی ہے کہ کمپنی کی مناسب سمت میں رہنمائی کرے اور اس کی سرگرمیوں کی کڑی نگرانی کرے۔ ان ذمہ داریوں میں کمپنی کے رسک کی نشاندہی کرنا اور انھیں قابو میں رکھنا، مینجمنٹ انفارمیشن سسٹم کو مربوط بنانا اور حصص داران تک صحیح اور درست معلومات کی فراہمی کو ممکن بنانا شامل ہیں۔

کمپنی کا کارپوریٹ گورننس اسٹرکچر آرٹیکلز آف ایسوسی ایشن کی بنیاد پر استوار ہے۔ اس کے علاوہ اس اسٹرکچر کو استوار کرنے میں دیگر قواعد وضوابط کا لحاظ بھی رکھا گیا ہے، جن کا اطلاق پاکستان اسٹاک ایکسچینج میں لسٹڈ کمپنیوں پر ہوتا ہے۔ اس نظام کو مزید مربوط بنانے کیلئے اندرونی نظام کا سہارا بھی لیا جاتا ہے جس میں رسک کی جانچ اور کنٹرول کا نظام، مروجہ قوانین کی پاسداری سے متعلق جانچ کا نظام اور کمپنی کا ضابطہ اخلاق شامل ہیں۔

ڈائریکٹروں کی تعداد

ڈائریکٹروں کی کل تعداد آٹھ (8) ہے جن کی تفصیلات درج ذیل ہیں:

الف) حضرات: سات (7)

ب) خاتون: ایک (1)

بورڈ کا امتزاج

بورڈ کا امتزاج درج ذیل ہے:

غیر جانبدار ڈائریکٹر	غیر انتظامی ڈائریکٹر
حضرات:	
جناب رحیم بخش	جناب غلام دستگیر راجڑ
جناب ایم عبدالجبار	جناب شاہد عزیز
	جناب محمد قاسم
خاتون:	
محترمہ نازیہ اعظم	

انتظامی ڈائریکٹر

حاجی خدا بخش راجڑ

جناب غلام حیدر

بورڈ کی کمیٹیاں

بورڈ کی جانب سے مندرجہ ذیل ممبران پر درج ذیل کمیٹیاں بنائیں گئی ہیں:

الف) آڈٹ کمیٹی

نام	عہدہ
جناب رحیم بخش	چیئرمین
جناب شاہد عزیز	ممبر
جناب ایم عبدالجبار	ممبر

ب) کمیٹی برائے انسانی وسائل وادائیگیاں

نام	عہدہ
جناب رحیم بخش	چیئرمین
جناب غلام حیدر	ممبر
جناب ایم عبدالجبار	ممبر

ج) کمیٹی برائے رسک مینجمنٹ

نام	عہدہ
جناب شاہد عزیز	چیئرمین
حاجی خدابخش راجڑ	ممبر
جناب غلام دستگیر راجڑ	ممبر

د) کمیٹی برائے کارپوریٹ معاشرتی ذمہ داری

نام	عہدہ
جناب غلام دستگیر راجڑ	چیئرمین
جناب محمد قاسم	ممبر
محترمہ نازیہ اعظم	ممبر
سید ریحان احمد ہاشمی	ممبر

ھ) کمیٹی برائے انفارمیشن ٹیکنالوجی واسٹیئر نگ

نام	عہدہ
جناب غلام حیدر	چیئر مین
سید ریحان احمد ہاشمی	ممبر
جناب شیراز خان	ممبر

بورڈ کے اجلاسوں میں بورڈ آف ڈائریکٹرز کی حاضری

بورڈ کے اجلاسوں میں ڈائریکٹرز کی حاضری

زیرنظر مالی سال کے دوران بورڈ کے پانچ (5) اجلاس منعقد کئے گئے۔ان اجلاسوں میں شرکت نا کرنے والے ڈائریکٹروں کورخصت دے دی گئی تھی۔تمام ڈائریکٹروں کی فرداًفرداً حاضری ذیل میں پیش کی جارہی ہے:

نمبرشمار	ڈائریکٹروں کے نام	عہدہ	اجلاسوں میں حاضری/ڈائریکٹر کے دورانئے میں منعقد کئے گئے کل اجلاس
1	جناب غلام دستگیر راجڑ	چیئر مین	5/5
2	جناب غلام حیدر	چیف ایگزیکیٹو	5/5
3	حاجی خدابخش راجڑ	ڈائریکٹر	4/5
4	جناب محمد اسلم 15 مارچ 2021 کوان کاانتقال ہوگیا۔	سابقہ ڈائریکٹر	3/3
5	جناب رحیم بخش	ڈائریکٹر	5/5
6	جناب قاضی شمس الدین 31 مئی 2021 کومستعفی ہوگئے۔	سابقہ ڈائریکٹر	4/4
7	جناب شاہد عزیز ان کاتقرر 9 جون 2021 کو جناب محمد اسلم کی جگہ کیا گیا۔	ڈائریکٹر	1/1
8	جناب ایم عبدالجبار	ڈائریکٹر	5/5
9	محترمہ نازیہ اعظم	ڈائریکٹر	5/5
10	جناب محمد قاسم ان کاتقرر 9 جون 2021 کو جناب قاضی شمس الدین کی جگہ کیا گیا۔	ڈائریکٹر	1/1

آڈٹ کمیٹی کے ممبران کی اجلاسوں میں حاضری

دوران سال آڈٹ کمیٹی کے پانچ (5) اجلاس منعقد کیے گئے۔ ان اجلاسوں میں متعلقہ ممبران کی حاضری سے متعلق معلومات درج ذیل ہیں:

نمبر شمار	ممبران کے نام	عہدہ	اجلاسوں میں حاضری / ممبران کے دورانیے میں منعقد کیے گئے کل اجلاس
1	جناب رحیم بخش	چیئرمین	5/5
2	جناب شاہد عزیز ان کا تقرر 9 جون 2021 کو جناب غلام دستگیر راجڑ کی جگہ کیا گیا۔	ممبر	1/1
3	جناب غلام دستگیر راجڑ کمیٹی کی تشکیل نو کے باعث انھیں تبدیل کیا گیا۔	سابقہ ممبر	4/4
4	جناب ایم عبدالجبار	ممبر	5/5

انسانی وسائل وادائیگیوں سے متعلق کمیٹی کے ممبران کی اجلاسوں میں شرکت

انسانی وسائل وادائیگیوں سے متعلق کمیٹی کی زیر نظر سال کے دوران دو (2) اجلاس منعقد کیے گئے۔ ان اجلاسوں میں متعلقہ ممبران کی حاضری سے متعلق معلومات درج ذیل ہیں:

نمبر شمار	ممبران کے نام	عہدہ	اجلاسوں میں حاضری / ممبران کے دورانیے میں منعقد کیے گئے کل اجلاس
1	جناب رحیم بخش	چیئرمین	2/2
2	جناب غلام حیدر	ممبر	2/2
3	جناب ایم عبدالجبار	ممبر	2/2

انفارمیشن ٹیکنالوجی کمیٹی کے ممبران کی اجلاسوں میں شرکت

انفارمیشن ٹیکنالوجی کمیٹی کے دوران سال دو اجلاس منعقد کیے گئے۔ ان اجلاسوں میں متعلقہ ممبران کی حاضری سے متعلق معلومات درج ذیل ہیں:

نمبر شمار	ممبران کے نام	عہدہ	اجلاسوں میں حاضری / ممبران کے دورانیے میں منعقد کیے گئے کل اجلاس
1	جناب غلام حیدر	چیئرمین	2/2
2	سید ریحان احمد ہاشمی	ممبر	2/2
3	جناب شیراز خان	ممبر	2/2

کمیٹی برائے کارپوریٹ معاشرتی ذمہ داری کے اجلاسوں میں ممبران کی میں شرکت

زیرنظر مالی سال کے دوران کارپوریٹ معاشرتی ذمہ داری کمیٹی کے دو اجلاس منعقد کئے گئے۔ ان اجلاسوں میں متعلقہ ممبران کی حاضری سے متعلق معلومات درج ذیل ہیں:

نمبر شمار	ممبران کے نام	عہدہ	اجلاسوں میں حاضری / ممبران کے دورانئے میں منعقد کئے گئے کل اجلاس
1	جناب محمد اسلم 15 مارچ 2021 کا ان کا انتقال ہوگیا	سابقہ چیئرمین	1/1
2	جناب غلام دستگیر راجڑ ان کا تقرر 9 جون 2021 کو کیا گیا۔	چیئرمین	کوئی نہیں
3	جناب قاضی شمس الدین 31 مئی 2021 کو مستعفی ہوئے۔	سابقہ ممبر	2/2
4	جناب محمد قاسم ان کا تقرر 9 جون 2021 کو کیا گیا۔	ممبر	کوئی نہیں
5	محترمہ نازیہ اعظم	ممبر	2/2
6	سید ریحان احمد ہاشمی	ممبر	2/2

کمیٹی برائے رسک مینجمنٹ کے اجلاسوں میں ممبران کی میں شرکت

زیرنظر مالی سال کے دوران رسک مینجمنٹ کمیٹی کے دو (2) اجلاس منعقد کئے گئے۔ ان اجلاسوں میں متعلقہ ممبران کی حاضری سے متعلق معلومات درج ذیل ہیں:

نمبر شمار	ممبران کے نام	عہدہ	اجلاسوں میں حاضری / ممبران کے دورانئے میں منعقد کئے گئے کل اجلاس
1	جناب محمد اسلم 15 مارچ 2021 کو ان انتقال ہوگیا۔	سابقہ چیئرمین	1/1
2	جناب شاہد عزیز 9 جون 2021 کو ان کا تقرر کیا گیا۔	چیئرمین	کوئی نہیں
3	جناب حاجی خدا بخش راجڑ	ممبر	1/2
4	جناب قاضی شمس الدین 31 مئی 2021 کو مستعفی ہوئے۔	سابقہ ممبر	2/2
5	جناب غلام دستگیر راجڑ 9 جون 2021 کو ان کا تقرر کیا گیا۔	ممبر	کوئی نہیں

بورڈ کی کارکردگی کی جانچ

کارپوریٹ گورننس کے ضوابط کے تحت بورڈ کی منظوری سے ایک خود احتسابی کا نظام عمل میں لایا گیا ہے تاکہ بورڈ اپنی کارکرگی کا جائزہ لے سکے۔ اس نظام کے تحت بورڈ، اس کے ڈائریکٹروں اور بورڈ کی کمیٹیوں کا بذریعہ مباحث، اور سوالات جائزہ لیا جانا مقصود ہے، ان مباحث اور سوالات کی توجہ بنیادی طور پر بورڈ کے دائرہ کار، مقاصد، افعال، ذمہ داریوں، کمپنی کی کارکردگی اور مانیٹرنگ کے نظام کی جانب ہوگی۔ جانچ کے اس نظام کا مقصد مجموعی کارپوریٹ مقاصد، کمپنی کے گورننس اسٹرکچر، قوانین اور ضوابط بابت پاسداری، کارکردگی، تعاون اور قدر میں اضافے جیسے امور کو مدنظر رکھتے ہوئے بورڈ کی کارکردگی کا جانچا جائے۔ بورڈ کے تمام ممبران کی جانب سے جانچ کے اس عمل میں حصہ لیا گیا اور ان سب نے اپنی اپنی رائے کا اظہار بھی کیا۔

ڈائریکٹروں کی تربیت

کمپنی کے ایک ڈائریکٹر مطلوبہ اہلیت کے حامل ہیں اس لئے وہ کارپوریٹ گورننس کے ضوابط کے تحت تربیتی پروگرام میں شرکت سے مستثنٰی ہیں۔ جہاں دیگر ڈائریکٹروں کا تعلق ہے وہ کارپوریٹ گورننس کے ضوابط کے تحت تمام ڈائریکٹرز ماسوائے جناب محمد قاسم ڈائریکٹرز ٹریننگ پروگرامز کے تحت اپنے تربیتی پروگرام کی تکمیل پہلے ہی کر چکے ہیں۔ جناب محمد قاسم حال ہی میں تعینات ہوئے ہیں، آپ قواعد میں مزکور وقت کے اندر ڈائریکٹرز ٹریننگ پروگرام کے تحت تربیت مکمل کرلیں گے۔

چیف ایگزیکیٹیو کیجانب سے کارکردگی کا جائزہ

ہر سال بورڈ کی جانب سے اہداف اور حکمت عملیوں کی ایک فہرست تیار کی جاتی ہے جسے کمپنی کے مشن کے عین مطابق مرتب کیا جاتا ہے۔ اس فہرست کے مرتب کئے جانے سے یہ جانچنا آسان ہوجاتا ہے کہ کمپنی کے تمام مقاصد فرداً فرداً کس طرح کمپنی کی نشوونما میں اپنا کردار ادا کر رہے ہیں۔ جن عناصر کی جانچ بہت ضروری ہے ان میں مشن سے وابستگی، قلیل المیعاد وطویل المیعاد مقاصد، طویل المدتی تناظر میں منفعت کو یقینی بنانا، گورننس کے اعلی معیاروں کی پاسداری کرنا اور قواعد کے مطابق رپورٹنگ کرنا شامل ہیں۔

چیئرمین اور چیف ایگزیکیٹو آفیسر کا کردار

بورڈ اور حصص داران کے ایماء پر چیئرمین کمپنی کے نگران کی حیثیت کے حامل ہوتے ہیں۔ آپ ہی بورڈ آف ڈائریکٹرز کی سربراہی کرتے ہیں اور بورڈ کی جانب سے مؤثر کارکردگی کے ضامن بھی آپ ہی ہوتے ہیں۔ چیئرمین پر یہ ذمہ داری عائد ہوتی ہے کہ اس بات کو یقینی بنائیں کاروبار ترقی کرے، کاروبار کو تحفظ فراہم کیا جائے اور کمپنی کی ساکھ اپنی جگہ برقرار رہے۔

سی ای او پر بھاری ذمہ داری عائد ہوتی ہے کہ کمپنی کے ویژن، مشن اور اس کے طویل المیعاد مقاصد کے حصول کیلئے جدوجہد کرتے رہیں۔ آپ بورڈ اور کمپنی کی انتظامیہ کے مابین ایک رابطے کا کردار بھی ادا کرتے ہیں۔ سی ای او کمپنی کے روزمرہ کے معاملات کو دیکھنے کے بھی مجاز ہیں اور کمپنی کے طویل المیعاد مقاصد اور منصوبوں کو پایہ تکمیل تک پہنچانا بھی ان کے فرائض منصبی میں شامل ہیں۔ سی ای او ہی حصص داران، سرکاری اداروں اور عوام الناس کے سامنے کمپنی کی نمائندگی کرتے ہیں۔ فیصلہ سازی اور اہداف کے حصول کے سلسلے میں آپ ایک رہنما کی حیثیت رکھتے ہیں۔

معقول اندرونی مالیاتی کنٹرول

ڈائریکٹروں کی جانب سے اس بات کی تصدیق کی جاتی ہے کہ بورڈ آف ڈائریکٹر کی جانب سے کارپوریٹ گورننس کے ضوابط اور مالیاتی کنٹرول سے متعلق جامع پالیسیوں اور طریق کار کو مدِنظر رکھتے ہوئے اندرونی مالیاتی کنٹرول سے متعلق اعلیٰ ترین معیارات کی منظوری دی جا چکی ہے اور اس وقت کمپنی میں اندرونی مالیاتی کنٹرول کا ایک جامع اور مؤثر نظام نافذ العمل ہے۔ بورڈ کی جانب سے اندرونی کنٹرول کا ایک نظام قائم کیا گیا ہے اور ایسی پالیسیاں مرتب کی گئی ہیں جن کی بنیاد پر کاروباری افعام کو مؤثر انداز سے چلانے، کمپنی کے اثاثوں کی حفاظت کرنے، دھوکہ دہی اور غلطیوں کی نشاندہی اور ان سے بچنے، محاسبی کے ریکارڈ کی تکمیل اور مالیاتی معلومات کی بروقت تیاری اور فراہمی کو ممکن بنایا جاسکے۔

ایگزیکیٹو کے تعین کا معیار

لسٹنگ ریگولیشنز (رول بک) آف پاکستان اسٹاک ایکسچینج کی شق 5.6.4 اور کے تحت کمپنی کی جانب سے ایگزیکیٹو کے تعین کیلئے نظرِ ثانی کے بعد ایک معیار مقرر کر دیا گیا ہے تا کہ حصص کی خرید و فروخت سے متعلق کسی بھی ابہام کو رفع کیا جا سکے۔ ہر وہ شخص (کمپنی کا ملازم) جس کی سالانہ بنیادی تنخواہ دوران سال 2.3 ملین روپے سے تجاوز کر جائے اُس کو ایگزیکیٹو مانا جائے گا۔

متعلقہ پارٹیوں سے لین دین

متعلقہ پارٹیوں سے لین دین کے معاملے میں درج ذیل معاملات کو بورڈ کی آڈٹ کمیٹی کے سامنے منظوری کیلئے پیش کیا گیا اور بورڈ سے باقاعدہ ان کی منظوری حاصل کی گئی۔ لین دین کے یہ معاملات انٹرنیشنل فنانشل رپورٹنگ اسٹینڈرڈز (آئی ایف آر ایس) اور کمپنیز ایکٹ 2017 کے قواعد کے عین مطابق ہیں۔ کمپنی کی جانب سے اس قسم کے تمام معاملات کا باقاعدہ ریکارڈ رکھا جاتا ہے۔

☆ **چیف ایگزیکیٹو، ڈائریکٹروں اور ایگزیکیٹو کے مشاہرے**

بورڈ ممبران کے مشاہرے کی منظوری بذاتِ خود بورڈ سے ہی لی جاتی ہے۔ تاہم کوڈ آف کارپوریٹ گورننس کے مطابق، اس بات کو یقینی بنایا جاتا ہے کہ کوئی بھی ڈائریکٹر اپنے مشاہرے کے تعین میں مشاورت کا حصہ نہ ہو۔ زیرِ نظر مالی سال کے دوران کمپنی کے چیف ایگزیکیٹو، ڈائریکٹروں اور ایگزیکیٹو کے مشاہرے بشمول تمام سہولیات کے ضمن میں اوسطاً درج ذیل رقوم کو مالیاتی دستاویز کے نوٹس میں درج کیا جا چکا ہے۔ ڈائریکٹروں کے مشاہرے اور اجلاسوں میں شرکت کی فیس سے متعلق پالیسی بھی رپورٹ ہذا کے ساتھ منسلک ہے۔

☆ **لین دین کے دیگر معاملات**

کمپنی نے معمول کے کاروباری معاملات کے تحت اہم انتظامی اشخاص اور متعلقہ پارٹیوں سے لین دین کے درج ذیل معالات کئے ہیں۔ ذیل میں پیش کئے جانے والے معاملات معاشی اہمیت کے حامل ہیں اور ان معاملات کو معمول کے کاروباری معاملات کے تحت کیا گیا جنھیں مالیاتی دستاویز کے نوٹس میں درج کیا جا چکا ہے۔

اہم انتظامی شخصیات میں وہ افراد شامل ہیں جو کمپنی میں براہ راست یا بالواسطہ منصوبہ بندی کرنے، ہدایات دینے اور معاملات پر گرفت رکھنے کے عمل میں شریک ہیں۔

متعلقہ پارٹیوں جن کے ساتھ کمپنی کی جانب سے لین دین کے معاملات کئے گئے یا ان سے معاہدات کئے گئے یا جن کے ساتھ دوران سال کسی بھی قسم کا کوئی بندوبست کیا گیا ان کے نام بمعہ تعلق کی بنیاد کو بھی مالیاتی دستاویز کے متعلقہ نوٹس میں درج کیا جا چکا ہے۔ کمپنی کے ساتھ متعلقہ پارٹیوں کے لین دین کے معاملات معمول کی کاروباری روایات کے تحت شفافیت کے ساتھ کئے گئے۔

معاملات کی اہمیت کا تعین

معاملات کی اہمیت کا تعین ایک غیر معروضی عمل ہے اور اس سلسلے میں ایک سے دوسرے ادارے کے مابین تفاوت پایا جاتا ہے۔ معاملات طے کرنے کی مجازیت اور انتقال اختیار کی واضح طور پر تعریف کر دی گئی ہے اور ان معاملات کیلئے کمپنی میں ایک واضح اور جامع نظام موجود ہے۔ کمپنی میں معاملات کی اہمیت کے تعین کیلئے ہر سال نظر ثانی کرنے کے بعد اس کی معقولیت کا تعین معروضی حالات کے تحت کیا جاتا ہے۔

انسانی وسائل کے بندوبست اور جانشینی سے متعلق منصوبہ بندی

انسانی وسائل کی منصوبہ بندی اور بندوبست کمپنی کی سینئیر مینجمنٹ کے نزدیک انتہائی اہمیت کی حامل ہے۔ بورڈ کی جانب سے ایک کمیٹی تشکیل دی گئی ہے جس کے ذمے اہم انتظامی عہدوں کیلئے افراد کی تعیناتی، جانچ، مشاہرے کا تعین اور جانشینی منصوبہ بندی ہے۔ یہ کمیٹی انسانی وسائل سے متعلق پالیسویوں اور طریق کار میں اصلاحات سے متعلق سفارشات پیش کرنے اور وقتاً فوقتاً جائزہ رپورٹ پیش کرنے کی بھی ذمہ دار ہے۔

کمپنی ایک بہتر تنظیمی کلچر پر یقین رکھتی ہے جہاں تمام ملازمین با اختیار ہوں اور کمپنی کے وژن اور اس کی اقدار سے گہرا لگاؤ رکھتے ہوں۔ انسانی وسائل کے بندوبست سے متعلق حکمت عملی کمپنی کی کاروباری حکمت عملی کا جزو لاینفک ہے۔ کمپنی میں ایک ایسا کلچر موجود ہے جہاں لیڈرشپ کو پروان چڑھنے، خود احتسابی کی سوچ پیدا کرنے اور اجتماعی کوششیں کرنے کا جذبہ پیدا ہوتا ہے۔

کمپنی جانشینی کے ضمن میں ایک قدم آگے بڑھ کر اقدامات کرنے پر یقین رکھتی ہے۔ کمپنی ملازمین کو اس نیت سے منتخب کرتی ہے کہ ان کی تربیت کی جائے، انکی مہارتوں میں اضافہ کیا جائے، آگے بڑھنے کیلئے ان میں قابلیت پیدا کی جائے اور انھیں پہلے سے زیادہ بڑے چیلنج والی ذمہ داریاں سونپی جائیں۔ جانشینی کی پالیسی اس بات کو یقینی بناتی ہے کہ ملازمین مسلسل اپنی صلاحیتوں میں اضافہ کرتے رہیں اور ضرورت پڑنے پر ہمہ وقت ہر مشکل کردار ادا کرنے کیلئے تیار رہیں۔ کمپنی ایسے افراد کی ہمہ وقت تلاش میں رہتی ہے جو خود کو مہارت سازی کے عمل میں پیش پیش رکھتے ہیں تا کہ انھیں مستقبل میں زیادہ اہم ذمہ داریاں سونپی جاسکیں۔

مفادات کا ٹکراؤ

کمپنی میں مفادات کے ٹکراؤ پر مبنی تنازعات اور ممکنہ تنازعات سے نمٹنے کیلئے ایک حقیقی اور جامع پالیسی موجود ہے، نیز اس قسم کے اقدامات کئے جاتے ہیں کہ تنازعات کو پیدا ہونے سے روکا جا سکے، ممکنہ تنازعات کی نشاندہی کی جا سکے اور ان کی وجوہات کو تعین کیا جائے۔ کوئی بھی ملازم (بلاواسطہ یا بالواسطہ) منظوری کے بغیر کسی تھرڈ پارٹی کیلئے اپنی خدمات فراہم نہیں کرسکتا۔ ملازمین پر لازم ہے کہ ایسے تمام حالات سے کمپنی کو آگاہ کرے جن کی بنیاد پر کمپنی کے ساتھ مفادات کا ٹکراؤ ہو یا پیدا ہوسکتا ہو اور اس سلسلے میں مشورہ یا رولنگ حاصل کرے۔ کمپنی کی یہ پالیسی ہے کہ فیصلے اس انداز سے کئے جائیں اور ہوتے ہوئے نظر بھی آئیں کہ ان میں معقولیت کا عنصر واضح ہو اور ان میں کسی قسم کا تعصب نا پایا جاتا ہو۔ کمپنی کیجانب سے تنازعات کی مانیٹرنگ کیلئے ایک باقاعدہ نظام نافذ العمل ہے۔

تمام ڈائریکٹروں پر لازم ہے کہ بورڈ کو لین دین کے اہم معاملات سے آگاہ رکھیں جن کی وجہ سے مفادات کا ٹکراؤ ہوسکتا ہوتا کہ اس سلسلے میں بورڈ کی منظوری حاصل کی جاسکے۔ مفادات کے حامل ڈائریکٹر/ڈائریکٹرز اس قسم کے بحث ومباحث میں حصہ نہیں لیتے نہ وہ اس سلسلے میں ووٹ دیتے ہیں۔ متعلقہ پارٹیوں کے ساتھ اس قسم کی لین دین کیلئے شفافیت کو ممکن بنانے کیلئے ہر ممکن اقدامات اٹھائے جاتے ہیں اور بورڈ سے منظوری حاصل کرنے کیلئے بورڈ کے سامنے مکمل تفصیلات رکھی جاتی ہیں۔ علاوہ ازیں متعلقہ پارٹیوں کے ساتھ لین دین کے تمام معاملات کی تفصیلات کو مالیاتی دستاویزات کے متعلقہ نوٹس میں بھی درج کر دیا جاتا ہے۔

ماحولیات پر کمپنی کے کاروبار کا اثر

کمپنی کی یہ ذمہ داری ہے کہ ماحول کو صحت افزاء اور صاف رکھے۔ لہذا کمپنی کی جانب سے ہر ممکن کوشش کی گئی ہے کہ ماحول کو صاف ستھرا رکھا جائے اور اس سلسلے میں اس قسم کی آلات نصب کئے گئے ہیں جن کی بدولت آلودگی کو کم کرنے میں مدد ملتی ہے تاکہ کمپنی کے کاروباری افعال سے ماحولیات متاثر نہ ہو۔ کمپنی کی جانب سے کلیکشن یونٹس کا قیام عمل میں لایا گیا جو خارج شدہ پانی سے تیل یا گریس کو علیحدہ کرنے کا کام کرتے ہیں اور چمنیوں پر راکھ کو جمع کرنے اے ایسے آلات نصب کئے گئے ہیں جن کی وجہ راکھ فضائی آلودگی کا باعث نہیں بنتی۔ نیز فضلے کیلئے ایک ٹریٹمنٹ پلانٹ کو مکمل کیا جاچکا ہے اور اسے اثاثوں میں شامل کیا جاچکا ہے۔

مزید برآں، آپ کو مطلع کیا جاتا ہے کمپنی کی جانب سے انوائرمنٹل مینجمنٹ پلان کو حتمی شکل دی جاچکی ہے اور اس سلسلے میں تمام ماحولیاتی جانچ پڑتال بھی کی جاچکی ہے۔ اب انتہائی ٹھوس اقدامات اٹھائے جارہے ہیں کہ پانی کے مصارف میں خاطر خواہ کمی لائی جائے جس کیلئے درج ذیل اقدامات قابل ذکر ہیں؛

- ☆ مل ہاؤس میں ایمبیشن واٹر ٹیمپریچر کو 40 سینٹی گریڈ سے 55 سینٹی گریڈ تک بڑھانا اور اس سلسلے میں خام پانی کی کنڈنسیٹ پانی کو زیر استعمال لانا۔
- ☆ ورٹیکل کرسٹلائزر کیلئے کولنگ ٹاور کی ری ایکٹیویشن کرنا تاکہ کرسٹلائزر کولنگ کیلئے پانی کی ری سائیکلنگ کی جاسکے۔ تازہ پانی کے استعمال کو کم ازکم کیا جاسکے اور تازہ پانی کو صرف اس وقت زیر استعمال لایا جائے جب بخارات بن جانے کی وجہ سے پانی ضائع ہو جائے۔
- ☆ خام پانی کی جگہ پروسس کیمیکلز کو کنڈنسیٹ پانی میں تیار کیا جاتا ہے۔ ہم کوشش کررہے ہیں کہ پانی کے استعمال کو کم ازکم کیا جائے، ری سائیکل کیا جائے یا پانی کے دوبارہ استعمال کو ممکن بنایا جائے۔

سرمایہ کاروں کی شکایات اور مسائل

سرمایہ کاروں یا ممکنہ سرمایہ کاروں کو یہ مکمل سہولت فراہم کی جاتی ہے کہ وہ کمپنی کے کاروباری افعال سے متعلق معلومات اور اپنے حصص کے معاملات سے متعلق معاملات تک رسائی حاصل کرسکیں۔ اگر کسی بھی شخص کو معلومات درکار ہوں تو انھیں اس کا فوراً جواب مہیا کیا جاتا ہے اور شکایات کرنے کی صورت میں مروجہ قواعد کی روشنی میں فوری طور ان کی شکایات کا ازالہ بھی کیا جاتا ہے۔

استحکام اور کارپوریٹ معاشرتی ذمہ داری

استحکام اور کارپوریٹ معاشرتی ذمہ داری سے متعلق رپورٹ کو رپورٹ ہذا کے ساتھ منسلک کر دیا گیا ہے۔

رسک مینجمنٹ اور حکمت عملی

کمپنی کی رسک مینجمنٹ حکمت عملی کی توجہ مکمل طور پر مالیاتی مارکیٹ کی بے یقینی اور اتار چڑھاؤ کی کیفیت پر مرکوز ہے اور اس حکمت عملی کا مطمئہ نظر یہی ہے کہ کمپنی کے کاروباری افعال سے پیدا ہونے والے نتائج سے منسلک رسک کو کم از کم سطح پر لایا جائے۔ کمپنی کی رسک مینجمنٹ پالیسی بنانے کا مقصد یہ ہے کہ کمپنی کو لاحق رسک کی نشاندہی کی جائے، ایسے رسک کا تجزیہ کیا جائے، رسک پر قابو پانے کیلئے مناسب تحدیدی اقدامات اٹھائے جائیں اور ان اقدامات پر مسلسل نظر رکھی جائے تاکہ ان کے مثبت اثرات مرتب ہوں۔ کمپنی رسک مینجمنٹ کے دائرہ کار کو مکمل طور پر مضبوط و مربوط بنانا اور اس پر کڑی نظر رکھنا مجموعی طور بورڈ آف ڈائریکٹرز کی ذمہ داری ہے۔ بورڈ اس بات کا بھی ذمہ دار ہے کہ کمپنی کی جانب سے رسک مینجمنٹ کی پالیسیوں کو مرتب کرے اور ان کی کڑی نگرانی کرے۔ کمپنی کے کاروباری افعال اور مارکیٹ میں آنے والی تبدیلیوں کے پیش نظر کمپنی کی رسک مینجمنٹ سے متعلق پالیسوں اور نظام کی مستقل بنیادوں پر اصلاح کی جاتی ہے۔

کمپنی کی جانب سے درج ذیل امور کو رسک کے سلسلے میں اہم گردانہ جاتا ہے:

کاروباری افعال سے متعلق رسک

کاروباری افعال کا رسک افعال کو متاثر کرنے سے متعلق ہے، خام مال کی ترسیل میں تعطل، توانائی کی ترسیل میں تعطل، افرادی قوت کی ترسیل میں رخنہ اور بالخصوص مہارت کے حامل انسانی وسائل کی کمی سے یہ رسک پیدا ہوتا ہے۔ کاروباری افعال سے متعلق رسک کو کم از کم سطح پر رکھنے کیلئے ضروری حکمت عملی مرتب کی گئی اور اس ضمن میں مستقل بنیادوں پر خاطر خواہ سرمایہ کاری بھی کی جاتی رہی ہے تاکہ پلانٹس کو بلاتعطل چلانے میں کسی قسم کی کوئی رکاوٹ پیدا نا ہو۔ کمپنی ضرورت کے تحت گاہے بگاہے مرمت اور دیکھ بھال کے کام کرواتی رہتی ہے۔

مارکیٹ رسک

کمپنی کو خام مال کی قیمت سے متعلق کسی خاطر خواہ رسک کا سامنا نہیں ہے کیونکہ خام مال یعنی گنے کی قیمت بذات خود حکومت کی جانب سے ہی متعین کردی جاتی ہے۔ البتہ خام مال کی بھاری قیمت کے اثرات سے نمٹنے کیلئے مناسب حکمت عملی کی منصوبہ بندی کرنے کے بعد ان پر عمل بھی شروع کر دیا گیا ہے۔

غیر ملکی زرمبادلہ کا رسک

زیر نظر مالی سال کے اختتام پر کمپنی کو غیر ملکی زرمبادلہ کے رسک سے براہ راست کوئی واسطہ نہیں پڑا اور نہ ہی دوران سال کمپنی کو اس قسم کے سی رسک کا سامنا رہا۔

قرضوں کا رسک

قرضوں سے متعلق رسک سے مراد وہ رسک ہے کہ کمپنی معاملات کرنے والی پارٹیوں کے ساتھ شرائط وضوابط کے تحت قرضوں کے معاملات نمٹانے میں کامیاب نہ ہو پائے۔ فروختگی سے متعلق وصولیوں کے حصول سے متعلق رسک کو کم از کم کرنے کی غرض سے انتظامیہ کی جانب سے قرضوں کا جائزہ لیا جاتا ہے جس میں خریدار کی مالی حیثیت، ماضی کے تجربات اور دیگر عناصر کو ملحوظ خاطر رکھا جاتا ہے۔ فروختگی کی وصولیوں سے متعلق رسک کو کم از کم سطح پر رکھنے کی غرض سے انتظامیہ کی جانب سے قرض پر مال فروخت کرنے کیلئے انفرادی خریداروں کیلئے ایک حد مقرر کی گئی ہے اور اس قسم کے رسک سے نمٹنے کیلئے پیشگی رقوم حاصل

کی جاتی ہیں یا پھر لیٹر آف کریڈٹ کے ذریعے مال فروخت کیا جاتا ہے یا پھر نا قابل وصول قرضوں کیلئے ایک معقول پروویژن بنایا جاتا ہے۔ جہاں ضرورت محسوس کی جائے مخصوص پارٹیوں سے پیشگی رقوم حاصل کر لی جاتی ہیں یا پھر ضامن پارٹیوں سے پیشگی رقوم حاصل کی جاتی ہیں۔ کمپنی کے اندازوں کے مطابق کمپنی فی الوقت کمپنی کو بڑے پیمانے پر جمع شدہ قرضوں کے رسک کا کائی سامنا نہیں ہے۔

لیکوڈیٹی رسک

لیکوڈیٹی رسک سے نمٹنے کیلئے کمپنی اپنے پاس خاطر خواہ نقد رقوم کا بندوبست کر کے رکھتی ہے اور اس بات کا بھی اہتمام کیا جاتا ہے ضرورت پڑنے قرض کے حصول کیلئے مناسب مواقع دستیاب ہوں۔ سال کے اخیر میں کمپنی کے پاس قلیل المیعاد قرضوں کے حصول کیلئے ایسی سہولیات دستیاب ہیں جن سے اب تک فائدہ نہیں اٹھایا گیا اور اس کے علاوہ کمپنی کے پاس نقد رقوم اور بینک بیلنس بھی موجود ہے۔ انتظامیہ کے اندازوں کے مطابق فی الوقت کمپنی کو لیکوڈیٹی رسک کا سامنا نہیں ہے۔

سود سے متعلق رسک

سود سے متعلق رسک کا تعلق شرح سود میں اتار چڑھاؤ سے ہے جس کی وجہ سے مستقبل میں نقد رقوم کی ترسیل پر منفی اثرات مرتب ہو سکتے ہیں۔ کمپنی کو اس ضمن میں طویل المیعاد تمویل اور اور قلیل المیعاد قرضوں کے سلسلے میں رسک کا سامنا رہتا ہے۔ کمپنی شرح سود میں اتار چڑھاؤ پر گہری نظر رکھتی ہے اور شرح سود سے متعلق رسک کو کم کرنے کیلئے قرضوں کے حصول کے سلسلے میں بہترین امتزاج مرتب کیا جاتا ہے۔

گزشتہ سالانہ عام اجلاس (AGM) میں اٹھائے گئے مسائل

کمپنی کا سالانہ عام اجلاس 28 جنوری 2021 کو منعقد کیا گیا تھا۔ ایجنڈے پر موجود درج ذیل تمام آئٹمز کو اجلاس میں منظور کر لیا گیا اور ممبران جانب سے کوئی خاص مسئلہ نہیں اٹھایا گیا۔

1۔ کمپنی کے غیر معمولی سالانہ اجلاس منعقدہ 31 اکتوبر 2020 کی کاروائی کے نقاط کی توثیق۔

2۔ آڈٹ شدہ مالیاتی دستاویزات برائے مالی سال اختتامیہ 30 ستمبر 2020 بمعہ ڈائریکٹروں اور ان سے متعلق آڈیٹروں کی رپورٹ۔

3۔ مالی سال اختتامیہ 30 ستمبر 2021 کے دوران میسرز کریسٹن حیدر بھیمجی اینڈ کمپنی، چارٹرڈ اکاؤنٹنٹس کی بطور قانونی آڈیٹر برائے کمپنی تعیناتی اور ان کے مشاہرے کا تعین۔

Covid - 19 کے اثرات

عالمی وباء Covid - 19 کے باعث پیدا ہونے والی صورتحال کے بعد کمپنی اپنے ملازمین کو تمام ایس او پیز کی پابندی کروائی گئی تاکہ ان کی صحت پر کوئی سمجھوتہ نہ کیا جائے، کمپنی کے تمام ملازمین کی ویکسینیشن کی جا چکی ہے ماسوائے چند ایک ملازمین کے کہ جنھیں کوئی نہ کوئی طبی مسئلہ ہے۔ کمپنی کی انتظامیہ کی جانب سے انتہائی مستعدی کے ساتھ وہ تمام اقدامات اٹھائے گئے ہیں جن کے باعث کمپنی کے کاروباری افعال اور کاروبار کو بحفاظت اور صحت افزاء ماحول میں چلایا جا سکے۔ اس کے پیش نظر، انتظامیہ کی جانب سے ان اقدامات کے مالیاتی نتائج کو بھ زیر غور لایا گیا ہے اور یہ نتیجہ اخذ کیا گیا ہے Covid-19 سے پیدا ہونے والی صورتحال سے کمپنی کی مالیاتی دستاویزات کوئی خاص اثر نہیں پڑا۔

گزشتہ سال کورونا کی وباء کے باعث ملک کی معیشت اور آپکی کمپنی لیکوڈیٹی بری طرح متاثر ہوئی۔تاہم بروقت اور مؤثر حکمت عملی برائے ترسیل نقدرقوم کے باعث کمپنی اپنے کاروباری افعال کو چلانے اور کمپنی کی مالیاتی پوزیشن کو بہتر بنانے کیلئے نقدرقوم کا بندوبست کرنے میں کامیاب رہی۔

کمپنی کی جانب سے Covid - 19 کے دوران اسٹیٹ بینک آف پاکستان کی جانب سے اعلان کردہ اسکیم سے فائدہ بھی اٹھایا گیا اور کمپنی کی جانب سے اپنی قلیل المیعاد قرضوں کی ادائیگی کو مؤخر کردیا گیا۔تاہم معیشت کی بحالی اور کمپنی کی مناسب نقدرقوم پالیسی کے باعث تمام واجب الاداقرضے بھی ادا کردیئے گئے۔اسی طرح کمپنی کی جانب سے اسٹیٹ بینک کے اعلان شدہ رعایتی تمویلی پیکج سے بھی بروقت فائدہ اٹھایا گیا جسے معیشت کی بحالی کیلئے متعارف کروایا گیا تھا۔

قومی خزانے میں کمپنی کا حصہ

وطن عزیز کی ترقی میں اپنا حصہ ملانے کیلئے کمپنی کی جانب سے قومی خزانے میں ٹیکسوں، ریٹس اور ڈیوٹیز کی مدات میں رقوم جمع کرائی جاتی ہیں۔زیر نظر مالی سال کے دوران کمپنی کی جانب سے ٹیکسوں، سیلز ٹیکس اور دیگر لیویز کی مد میں 566,840 ہزار روپے قومی خزانے میں جمع کروائے گئے جبکہ گزشتہ سال اسی عرصے کے دوران انہی مد میں کمپنی کی جانب سے 600,303 ہزار روپے قومی خزانے میں جمع کروائے گئے تھے۔

مستقبل کا جائزہ

فیڈرل بورڈ آف ریونیو کی جانب سے SRO889 (1)/2020 مجریہ 21 ستمبر 2020 بابت Video Analysis Rule 2020 تمام شوگر ملز کو اس بات کا پابند کیا گیا ہے کہ سیزن 21-2020 کیلئے اپنی ملوں میں "Video Analytics for Electric Monitoring of Sugar Production" یعنی چینی کی پیداوار کو نوٹ کرنے والے برقی آلات کا نظام نصب کریں۔تاہم چند نامساعد حالات کی بناء پر یہ کام نا کیا جاسکا اور مالی سال اختتامیہ 2021 کے آخر میں "Track and Track System" کے نظام کو مالی سال 22-2021 کیلئے نصب کیا گیا ہے جو کہ اب ٹیکس سسٹم کا حصہ بن چکا ہے۔

بجٹ کے اندر کاروباری حجم پر ٹیکس کی شرح کو %1.5 سے کم کر کے %1.25 پر لانا حکومت کی جانب سے ایک احسن اقدام ہے جس سے شوگر انڈسٹری کو کافی سہارا ملے گا۔

گنے کے زیر کاشت رقبے میں اضافے کی وجہ سے آپکی کمپنی کی انتظامیہ اس بات سے پرامید ہے کہ اب گنے کی زیادہ سے زیادہ پسائی کی جائے گی اور نتیجتاً چینی کی پیداوار میں بھی اضافہ ہوگا۔گنے کا کاشتکار یہ امید لگائے بیٹھا ہے کہ انھیں حکومت سندھ کی جانب سے گنے کیلئے مقرر کردہ کم از کم نرخ سے زیادہ قیمت ملنی چاہیئے اور اسی کے پیش نظر ان کی جانب سے گنے کی بوائی کو سست روی کا شکار کردیا گیا ہے تاکہ گنے کی قلت کی صورت میں اضافی قیمت وصول کی جاسکے۔امید ہے کہ گنے کی کم از کم قیمت کا تعین کرتے وقت تمام ذمہ داران چینی کی قیمت فروخت کا لازماً مدنظر رکھیں گے اور حکومت سے بھی گزارش ہے کہ ایسے اقدامات اٹھائے جائیں کہ چینی کی پیداواری لاگت میں دیگر اخراجات کے ساتھ ساتھ گنے کی لاگت کا صحیح عکس نظر آئے۔ہم حکومت سے یہ مطالبہ بھی کرتے ہیں کہ سبسڈی کے مؤخر معاملات کو جلد از جلد نمٹایا جائے اور ان ادائیگیوں کا عمل شروع کیا جائے کیونکہ اس اقدام سے کمپنی کی لیکوڈیٹی پر گہرے اثرات مرتب ہونگے۔

وفاقی حکومت کی جانب سے ضرورت سے زائد چینی کی پیداوار کی توقع کی جارہی ہے، لیکن صوبہ سندھ میں اشیاء کی قیمت فروخت کو مدنظر رکھتے ہوئے حالات بدلتے نظر نہیں آرہے ہیں، چار عوامل کسی نہ کسی طرح اشیاء کی قیمت فروخت پر اپنے اثرات مرتب کرتے ہیں جن میں وفاق، صوبے، ڈیلرز اور مارکیٹ کی قوتیں شامل ہیں، اگر ان عوامل میں سے ایک بھی ناکام ہوجائے تو اس کے منفی اثرات اشیاء کی قیمت فروخت پر مرتب ہوتے ہیں۔

کمپنی کو توسیع وترقی کی راہ پر گامزن رکھنے کیلئے نہ صرف مؤثر حکمت عملیاں مرتب کی گئی ہیں بلکہ ان پر عمل بھی کیا جار ہا ہے اور ان میں مزید بہتری لانے کیلئے ان پر نظر ثانی بھی کی جاتی ہے۔اس وقت تمام تر توجہ اس جانب مبذول ہے کہ پیداواری لاگت میں کمی لائی جائے اور اس مقصد کے حصول کیلئے تجدیدی عمل کے تحت پرانی مشینری کو نئی مشینری سے تبدیل کیا جار ہا ہے، مداخلت کے عمل کو کم از کم کیا جار ہا ہے،ضرورت سے زائد ضیاع کو روکنے،طریق کار کو بہتر بنانے،توانائی کی بچت کریں اور پھوک کی کھپت کے سلسلے میں مختلف ذرائع کو بروئے کار لایا جار ہا ہے جیسا کہ جوس ہیٹرز،لوٹس رولرز وغیرہ،ان مختلف حکمت عملیوں اور لئے جانے والے پانچ اقدامات کے مثبت اثرات کی بھرپور توقع ہے۔نیز ملازمین کی صحت اور حفاظت کو ممکن بنانے کیلئے تمام ایس او پیز پر سختی کے ساتھ عمل کیا جار ہا ہے۔ہم امید کرتے ہیں کہ نہ صرف مل اپنی کارکردگی کو برقرار رکھے گی بلکہ اپنی آمدن،منافع اور لیکویڈیٹی کے اعتبار سے اپنی کارکردگی کو مزید بہتر بنائے گی۔

کیپٹل ریزرو

پراپرٹی، پلانٹ ودیگر آلات کی قدر کی تجدید کے بعد ہونے والے اضافے کو مالیاتی پوزیشن کی دستاویز میں بطور ایکیوٹی اور ایکیوٹی میں ردوبدل کی دستاویز میں بطور کیپٹل ریزرو کے حصے بطور ظاہر کیا گیا ہے جسے ایکیوٹی کا حصہ بنادیا گیا ہے۔یہ اضافہ کیپٹل ریزرو ہے اس لئے کمپنیز ایکٹ 2017 کے سیکشن 241 کے تحت یہ اضافہ کمپنی کے حصص داران کے مابین تقسیم کیلئے دستیاب نہیں ہے۔

تقسیم منافع (ڈیویڈنڈ)

جیسا کہ حالات کا پہلے ہی ذکر کیا جا چکا ہے، بورڈ آف ڈائریکٹرز کی جانب سے مالی سال 30 ستمبر 2021 کیلئے کسی بھی منافع کی تقسیم کی سفارش نہیں کی گئی۔

انتخابات کے بعد بورڈ کی تشکیل نو

کمپنی کے غیر معمولی اجلاس عام منعقدہ 31 اکتوبر 2020 میں کمپنی کے حصص داران نے تین سال کیلئے آٹھ ڈائریکٹروں کا انتخاب کیا جس کی مدت 4 نومبر 2020 سے شروع ہو چکی ہے۔منتخب شدہ ڈائریکٹروں میں (1) جناب غلام دستگیر راجڑ (2) حاجی خدابخش راجڑ (3) جناب محمد اسلم (4) جناب غلام حیدر (5) جناب رحیم بخش (6) جناب قاضی شمس الدین (7) جناب ایم عبدالجبار (8) محترمہ نازیہ اعظم شامل ہیں۔

اس اجلاس میں بورڈ نے جناب غلام دستگیر راجڑ کو بورڈ کا چیئرمین منتخب کرلیا۔بورڈ نے جناب غلام حیدر کو کمپنی کا چیف ایگزیکیٹیو اور حاجی خدابخش راجڑ کو ورکنگ ڈائریکٹر بھی منتخب کیا، یہ تمام تعیناتیاں بھی اگلے تین سال کیلئے کی گئیں جس کا آغاز 4 نومبر 2020 سے ہو چکا ہے جیسا کہ اس سلسلے میں کمپنی آرٹیکلز آف ایسوسی ایشن اجازت دی گئی ہے کہ اس ضمن میں مشاہرے اور شرائط وضوابط کی منظوری بورڈ سے لی گئی ہے۔لہذا تشکیل نو کے بعد 4 نومبر 2020 سے بورڈ آف ڈائریکٹرز کی ترکیب درج ذیل ہوگی:

نمبر شمار	ڈائریکٹروں کے نام	عہدہ	درجہ بندی
1	جناب غلام دستگیر راجڑ	چیئرمین	غیر انتظامی ڈائریکٹر
2	جناب غلام حیدر	چیف ایگزیکیٹیو	انتظامی ڈائریکٹر
3	حاجی خدابخش راجڑ	ڈائریکٹر	انتظامی ڈائریکٹر

4	جناب رحیم بخش	ڈائریکٹر	غیر جانبدار ڈائریکٹر
5	جناب محمد اسلم	ڈائریکٹر	غیر انتظامی ڈائریکٹر
6	جناب قاضی شمس الدین	ڈائریکٹر	غیر انتظامی ڈائریکٹر
7	جناب ایم عبدالجبار	ڈائریکٹر	غیر جانبدار ڈائریکٹر
8	محترمہ نازیہ اعظم	ڈائریکٹر	غیر جانبدار ڈائریکٹر

دوران سال اور ڈائریکٹروں کے انتخاب کیلئے منعقد کروائے جانے والے انتخابات کے بعد، ہمارے دو بورڈ ممبران میں سے ایک ممبر جناب محمد اسلم 15 مارچ 2021 کو انتقال کر گئے اور جناب قاضی شمس الدین سے 31 مئی 2021 کو بورڈ کی رکنیت سے استعفیٰ پیش کر دیا۔ حادثاتی طور پر خالی ہونے والی ان اسامیوں کو پر کرنے کیلئے بورڈ کی جانب سے غور خوض کے بعد جناب شاہد عزیز کو 9 جون 2021 سے غیر انتظامی ڈائریکٹر بنانے کی منظوری دے دی گئی، یہ تقرری 15 مارچ 2021 کو جناب محمد اسلم کے انتقال کے بعد پیدا ہونے والی اسامی پر کی گئی، نیز بورڈ کی جانب سے جناب محمد قاسم کو بھی 9 جون 2021 سے غیر انتظامی ڈائریکٹر مقرر کرنے کی منظوری دی گئی، یہ تقرری 31 مئی 2021 کو جناب قاضی شمس الدین کی جانب سے مستعفی ہونے کی وجہ سے خالی ہونے والی اسامی پر کی گئی۔

جناب شاہد عزیز اور جناب محمد قاسم کو بورڈ میں ان کے کردار اور ذمہ داریوں کے ساتھ بطور ڈائریکٹر بورڈ تعینات کیا گیا ہے، یہ تقرریاں قواعد وضوابط کے عین مطابق ہیں اور ان حضرات کا تقرر بقیہ عرصے یعنی 3 نومبر 2023 تک کیلئے کیا گیا ہے، الأ یہ کہ وہ خود مستعفی ہو جائیں، یا کسی قانون کے تحت نا اہل ہو جائیں یا ڈائریکٹروں کی جانب سے انھیں ان کے عہدے سے ہی ہٹا دیا جائے۔

حادثاتی طور پر خالی ہونے والی اسامیوں کو پر کرنے کیلئے دو ڈائریکٹروں کی تقرری کے بعد 9 جون 2021 سے بورڈ کی تشکیل درج ذیل ہے:

	ممبران کے نام	عہدہ	درجہ بندی
1	جناب غلام دستگیر راجڑ	چیئرمین	غیر نتظامی ڈائریکٹر
2	جناب غلام حیدر	چیف ایگزیکیٹیو	انتظامی ڈائریکٹر
3	حاجی خدا بخش راجڑ	ڈائریکٹر	انتظامی ڈائریکٹر
4	جناب رحیم بخش	ڈائریکٹر	غیر جانبدار ڈائریکٹر
5	جناب شاہد عزیز	ڈائریکٹر	غیر انتظامی ڈائریکٹر
6	جناب محمد قاسم	ڈائریکٹر	غیر انتظامی ڈائریکٹر
7	جناب ایم عبدالجبار	ڈائریکٹر	غیر جانبدار ڈائریکٹر
8	محترمہ نازیہ اعظم	ڈائریکٹر	غیر جانبدار ڈائریکٹر

تشکیل نوشدہ آڈٹ کمیٹی

انتخابات کے بعد بورڈ کی جانب سے اگلے تین سال کیلئے آڈٹ کمیٹی کی تشکیل نو کی گئی جس کی مدت 4 نومبر 2020 سے شروع ہو چکی ہے، یہ تشکیل کوڈ آف کارپوریٹ گورننس کے قواعد کے عین مطابق ہے۔ بورڈ کی جانب سے آڈٹ کمیٹی میں تین ممبران کو منتخب کیا گیا ہے جس کی ترکیب درج ذیل ہے:

	ممبران کے نام	عہدہ	درجہ بندی
1	جناب رحیم بخش	چیئرمین	غیر جانبدار ڈائریکٹر
2	جناب غلام دستگیر راجڑ	ممبر	غیر انتظامی ڈائریکٹر
3	جناب ایم عبدالجبار	ممبر	غیر جانبدار ڈائریکٹر

تشکیل نوشدہ آڈٹ کمیٹی بعد از 9 جون 2021

	ممبران کے نام	عہدہ	درجہ بندی
1	جناب رحیم بخش	چیئرمین	انتظامی ڈائریکٹر
2	جناب شاہد عزیز	ممبر	غیر انتظامی ڈائریکٹر
3	جناب ایم عبدالجبار	ممبر	غیر جانبدار ڈائریکٹر

تشکیل نوشدہ کمیٹی برائے انسانی وسائل وادائیگیاں

انتخابات کے بعد بورڈ کی جانب سے اگلے تین سال کیلئے انسانی وسائل وادائیگیوں کی کمیٹی کی تشکیل نو کی گئی جس کی مدت 4 نومبر 2020 سے شروع ہو چکی ہے، یہ تشکیل کوڈ آف کارپوریٹ گورننس کے قواعد کے عین مطابق ہے۔ بورڈ کی جانب سے انسانی وسائل وادائیگیوں کی کمیٹی میں تین ممبران کو منتخب کیا گیا ہے جس کی ترکیب درج ذیل ہے:

	ممبران کے نام	عہدہ	درجہ بندی
1	جناب رحیم بخش	چیئرمین	غیر انتظامی ڈائریکٹر
2	جناب غلام حیدر	ممبر	غیر انتظامی ڈائریکٹر
3	جناب عبدالجبار	ممبر	غیر جانبدار ڈائریکٹر

تشکیل نوشدہ انفارمیشن ٹیکنالوجی اینڈ اسٹیئرنگ کمیٹی

انتخابات کے بعد بورڈ کی جانب سے اگلے تین سال کیلئے انفارمیشن ٹیکنالوجی اینڈ اسٹیئرنگ کمیٹی کی تشکیل نو کی گئی جس کی مدت 4 نومبر 2020 سے شروع ہو چکی ہے، یہ تشکیل کوڈ آف کارپوریٹ گورننس کے قواعد کے عین مطابق ہے۔ بورڈ کی جانب سے انفارمیشن ٹیکنالوجی اینڈ اسٹیئرنگ کمیٹی میں تین ممبران کو منتخب کیا گیا ہے، جس کی ترکیب درج ذیل ہے:

	ممبران کے نام	عہدہ	درجہ بندی
1	جناب غلام حیدر	چیئرمین	غیر انتظامی ڈائریکٹر
2	سید ریحان احمد ہاشمی	ممبر	چیف فنانشل آفیسر
3	جناب شیراز خان	ممبر	مینیجر مینجمنٹ انفارمیشن سسٹم

تشکیل نو شدہ کارپوریٹ معاشرتی ذمہ داری کمیٹی

انتخابات کے بعد بورڈ کی جانب سے اگلے تین سال کیلئے کارپوریٹ معاشرتی ذمہ داری کمیٹی کی تشکیل نو کی گئی جس کی مدت 4 نومبر 2020 سے شروع ہو چکی ہے، یہ تشکیل کوڈ آف کارپوریٹ گورننس کے قواعد کے عین مطابق ہے۔ بورڈ کی جانب سے کارپوریٹ معاشرتی ذمہ داری کمیٹی میں چار ممبران کو منتخب کیا گیا ہے جس کی ترکیب درج ذیل ہے:

نمبر شمار	ممبران کے نام	عہدہ	درجہ بندی
1	جناب محمد اسلم	چیئر مین	غیر انتظامی ڈائریکٹر
2	جناب قاضی شمس الدین	ممبر	غیر انتظامی ڈائریکٹر
3	محترمہ نازیہ اعظم	ممبر	غیر جانبدار ڈائریکٹر
4	سید ریحان احمد ہاشمی	ممبر	چیف فنانشل آفیسر - نمائندہ انتظامیہ

تشکیل نو شدہ کارپوریٹ معاشرتی ذمہ داری کمیٹی بعداز 9 جون 2021

نمبر شمار	ممبران کے نام	عہدہ	درجہ بندی
1	جناب غلام دستگیر راجڑ	چیئر مین	غیر انتظامی ڈائریکٹر
2	جناب محمد قاسم	ممبر	غیر انتظامی ڈائریکٹر
3	محترمہ نازیہ اعظم	ممبر	غیر جانبدار ڈائریکٹر
4	سید ریحان احمد ہاشمی	ممبر	چیف فنانشل آفیسر - نمائندہ انتظامیہ

تشکیل نو شدہ رسک مینجمنٹ کمیٹی

انتخابات کے بعد بورڈ کی جانب سے اگلے تین سال کیلئے تشکیل نو شدہ رسک مینجمنٹ کمیٹی کی تشکیل نو کی گئی جس کی مدت 4 نومبر 2020 سے شروع ہو چکی ہے، یہ تشکیل کوڈ آف کارپوریٹ گورننس کے قواعد کے عین مطابق ہے۔ بورڈ کی جانب سے تشکیل نو شدہ رسک مینجمنٹ کمیٹی میں تین ممبران کو منتخب کیا گیا ہے جس کی ترکیب درج ذیل ہے:

نمبر شمار	ممبران کے نام	عہدہ	درجہ بندی
1	جناب محمد اسلم	چیئر مین	غیر انتظامی ڈائریکٹر
2	حاجی خدا بخش راجڑ	ممبر	انتظامی ڈائریکٹر
3	جناب قاضی شمس الدین	ممبر	غیر انتظامی ڈائریکٹر

تشکیل نوشدہ رسک مینجمنٹ کمیٹی بعداز 9 جون 2021

نمبر شمار	ممبران کے نام	عہدہ	درجہ بندی
1	جناب شاہد عزیز	چیئرمین	غیرانتظامی ڈائریکٹر
2	حاجی خدا بخش راجڑ	ممبر	انتظامی ڈائریکٹر
3	جناب غلام دستگیر راجڑ	ممبر	غیرانتظامی ڈائریکٹر

آڈیٹرز

موجودہ آڈیٹرز میسرز کریسٹن حیدر بھیمجی اینڈ کمپنی چارٹرڈ اکاؤنٹنٹس آئندہ منعقد کئے جانے والے سالانہ عام اجلاس تک ریٹائر ہونے جا رہے ہیں اور انہوں نے اپنی اہلیت کی بنیاد پر ایک مرتبہ پھر اپنی خدمات پیش کرنے کی پیشکش کی ہے۔ کارپوریٹ گورننس کے قواعد کے تحت، آڈٹ کمیٹی کی جانب سے سفارش کے بعد بورڈ آف ڈائریکٹرز نے بھی انکی دوبارہ تعیناتی کی سفارش کردی ہے کہ انہیں مالی سال 30 ستمبر 2022 کیلئے بطور کمپنی آڈیٹرز تعینات کر لیا جائے۔

اظہار تشکر

آپکی کمپنی کے ڈائریکٹرز تمام منتظمین، افسران، اسٹاف ممبران اور دیگر ملازمین کی جانب سے کمپنی کے معاملات کو مستعد انداز سے چلانے کیلئے انکے اخلاص، ایمانداری اور محنت کیلئے تہہ دل سے ان کے مشکور ہیں۔ ڈائریکٹرز امید کرتے ہیں کہ مستقبل میں بھی ان کی جانب سے کمپنی پیداواریت میں اضافے کیلئے اسی جوش وجذبے کا مظاہرہ کیا جائے گا اور اللہ رب العزت کی رحمت ہمارے شامل حال رہے گی۔

نیز ڈائریکٹرز کمپنی کی بہبود اور ترقی کے ضمن میں تمام سرکاری عمال، بینکاروں اور غیر بینکاری مالیاتی اداروں، سپلائروں اور حصص داران کی جانب سے انکے تعاون اور حمایت کیلئے ان کے بھی بےحد مشکور ہیں۔

برائے منجانب بورڈ

غلام دستگیر راجڑ
چیئرمین

غلام حیدر
چیف ایگزیکٹو آفیسر

کراچی: 1 جنوری 2022